السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھول ناممکن ہے؟ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ:

"إِنِي لاأَنسي ولكن أُنَسّي لأُشرِع"

''خبردار!یقیناً میں نہیں بھولتا اور مجھے بھلادیا جاتا ہے تاکہ میں شریعت کی وضاحت کروں۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل بنیاد نہیں۔(الضعیفہ:101

اس سے ظاہر تو یہ ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بتقضائے بشریت نہیں بھولتے'اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شریعت سازی کرنے کے سبب بھلادیتا ہے۔

جبکہ یہ بخاری ومسلم کی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی مرفوع حدیث کے خلاف ہے کہ:

"إِنَّمَا أنَا بَشَر مِثْلُكُمْ أَنْسى كَمَا تَنْسَوْن ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي"

''میں تو صرف ایک بشر ہوں جیسے تم بھولتے ہو'اسی طرح میں بھی بھول جاتا ہوں'پس جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاددلایا کرو۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھول پر بیان و تعلیم کے فوائد اور حکمتوں کا حصول اس کے منافی نہیں۔

(اور بشری تقاضے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھول کر نفی کو اس حدیث سے ثابت کرنا'اوپر ذکر کردہ صحیح حدیث کے مخالف ومعارض ہونے کی وجہ سے باطل ہے۔(نظم الفرائد:1/163

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:142

محدث فتویٰ